سوال

(330)حج میں مزاحمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ بعض مشاعرحج کوادا کرتے ہوئے قصدامزاحمت کرتے ہیں ۔کیاایسے لوگوں کاحج صحیح ہے یا باطل ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مزاحمت سے حج تو باطل نہیں ہوتالیکن جولوگ بغیر ضرورت قصدوارادہ سے ایسا کریں وہ گناہ گار ضرور ہوں گے کیونکہ اس میں حاجیوں کےلیے ظلم ،ایذاء رسانی اورانہیں حج سے متنفر کرنا ہے۔

اگرانسان قصدوارادہ کے بغیرکسی دوسرے انسان کی وجہ سے ازدحال کا سبب بنے تواس میں ان شاءاللہ کوئی حرج نہیں کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ۱٦ ... سورة التغابن

’’سوجہاں تک ہوسکے تم اللہ تعالی سے ڈرو۔ ‘‘

اورفرمایا:

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ۲۸٦ ... سورة البقرة

’’اللہ تعالیٰ کسی شخص کواس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ ‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 248

محدث فتویٰ